23301 - بچے کا نماز جنازہ

سوال

کیا بچے کو غسل دیا جائےگا، اور اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی، یہ علم میں رہے کہ بچے کی عمر آٹھ برس ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عام علماء کرام کے ہاں بچے کو غسل دیا جائےگا اور اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائےگی.

ابن قدامۃ مقدسی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: بغیر کسی اختلاف کے.

اور ابن المنذر رحمہ اللہ تعالی نے علماء کرام کا اجماع نقل کیا ہے کہ: بچے کی نماز جنازہ ادا کي جائےگی.

دیکھیں: المغنی لابن قدامۃ المقدسی (3 / 458).

اور جب بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائےگی تو اس کی مغفرت کے لیے دعاء کرتے ہوئے یہ نہیں کہا جائےگا:

اے اللہ اسے بخش دے، اللہم اغفر لہ، کیونکہ اس کے کوئی گناہ لکھے ہی نہیں گئے، بلکہ اس کے والدین کے لیے دعائے مغفرت کی جائےگی، اس کی دلیل ابو داود اور ترمذی کی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

مغیرۃ بن شعبہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائےگی اور اس کے والدین کے لیے مغفرت اور رحمت کی دعاء کی جائےگی"

سنن ابو داود حدیث نمبر (3180) جامع ترمذی حدیث نمبر (1031) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے احکام الجنائز (73) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (13985) کا جواب ضرور دیکھیں.

اللہ تعالی ہی زیادہ والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام

پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائیے.

واللہ اعلم .